السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ کا قریبا 85 برس کی عمر میں انتقال ہوا، لیکن انہیں میری دوسری والدہ کے ساتھ ہی دفن کر دیا گیا، جن کا تین برس پہلے انتقال ہوا تھا تو اس بارے میں حکم شریعت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی دوسری میت کے ساتھ دفن کرنا جائز نہیں جب تک کہ اس کے جسم کے کچھ حصے ابھی تک قبر میں باقی ہوں لہذا واجب یہ ہے کہ ہر میت کو ایک الگ اور مستقل قبر میں دفن کیا جائے۔ اگر میت کے لیے قبر کھودی جائے اور اس میں سے پہلی میت کے کچھ حصے برآمد ہوں تو ضروری ہے کہ انہیں دوبارہ دفن کر کے قبر کی مٹی اوپر ڈال دی جائے اور نئی میت کے لیے کوئی دوسری قبر کھودی جائے خواہ اس کے لیے جگہ دور ہی کیوں نہ ملے، کیونکہ مسلمان کی حرمت کا یہی تقاضا ہے خواہ وہ فوت شدہ ہی کیوں نہ ہو، چنانچہ حدیث میں وارد ہے کہ ''میت کی ہڈی کو توڑنا اسی طرح ہے جیسے کسی زندہ کی ہڈی کو توڑنا۔'' (1)

---

[1] سنن ابی داود، الجنائز، باب فی الحفار یجد العظم ... حدیث: 3207 وسنن ابن ماجہ حدیث: 1616-1617

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج 2 صفحہ 59

محدث فتویٰ